سوال

(39) عورت کےلیے نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے مردوں کے ساتھ شریک ہوکر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان عبادات میں اصول یہ ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت میں بیان فرمایا ہے کہ یہ مردوں اور عورتوں کےلیے عام ہیں حتیٰ کہ مردوں یا عورتوں کی تخصیص کی کوئی دلیل موجود ہو۔ نماز جنازہ بھی ان عبادات میں سے ہے جن کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلمنے حکم دیا ہے سو یہ خطاب عام ہے جو مردوں اور عورتوں سب کو شامل ہے، لہذا اس فرض کو اکثر وبیشتر حالتوں میں صرف مرد ہی ادا کرتے ہیں کیونکہ عورتیں تو اکثر اپنے گھروں ہی میں ہوتی ہیں لیکن اگر کبھی ایسا ہو کہ صرف عورتیں ہی کسی میت کی نماز جنازہ پڑھیں تو اس سے فرض ادا ہو جائے گا۔ ''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے حکم دیا کہ سعد بن ابی وقاص کا جنازہ لایا جائے تاکہ وہ بھی نماز پڑھیں۔'' (صحیح مسلم، الجنائز، باب الصلاة علی الجنازة فی المسجد، حدیث: 973) چنانچہ حضرات صحابہ کرام میں سے کسی نے بھی اس سے اختلاف نہیں کیا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ عورت کےلیے مردوں کے ساتھ نماز جنازہ میں شرکت کرنا جائز ہے۔ نماز جنازہ میں بھی عورتوں کی صفیں مردوں کی صفوں سے پیچھے ہوں گی، یہ بھی ثابت ہے کہ عورتوں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی طرح صلوۃ پڑھی تھی (سنن الکبریٰ: 30/4) جس طرح مردوں نے پڑھی تھی ہاں البتہ عورتیں دفن کےلیے جنازہ کے ساتھ قبرستان نہیں جا سکتیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع فرما دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ51